Yum PDF bank

بڑی کزن کی شاندار چودائی

میرا نام نبیل اور میری عمر 19 سال ہے .
میری ایک کزن جس کا نام فریحہ اور

عمر تقریباً 28 سال ہے وہ شادی شدہ اور دو سالہ بچے کی ماں ہے . اس کے شوہر ترکی میں جاب کرتے ہیں . وہ عام طور پر چھ سات ماہ بعد آتے ہیں . ان کی شادی کو تین ساڑھے سال ہوچکے ہیں .
فریحہ کا جسم بھرا ہوا، رنگ گورا اور لڑکیوں کے حساب سے قد نسبتاً لمبا ہے جو تقریباً 5 فٹ 5 انچ ہوگا جبکہ میرا قد 5 فٹ 6 انچ ہے .

ان کا گھر ہماری سوسائٹی میں ہی ہے جو پیدل پانچ چھ منٹ کے فاصلے پہ ہے . وہاں فریحہ کی ایک نند اور ساس سسر اس کے ساتھ رہتے ہیں جبکہ اس کی دوسری نند کی شادی ہوچکی ہے . ہماری اکثر فون بلکہ زیادہ تر واٹس ایپ پہ بات ہوتی رہتی ہے . شادی وغیرہ یا لڑکیوں کی بات بھی ہوجاتی تھی وہ مجھ سے اکثر پوچھتی تھی کہ کتنی سیہلیاں ہیں میں کہتا بس آپ ہی ہیں . وہ اس بات کا برا نہیں مناتی تھی بلکہ ہنس دیتی تھی . اکثر وہ مجھے کوئی کام بھی کہہ دیتی تھی .

پچھلے برس اکتوبر کے آخر کی بات ہے لڑکیوں کی باتیں ہورہی تھیں مجھے شرارت سوجھی میں نے اس رات ایک

لڑکے اور لڑکی کی کس کرتے کی تصویر لگا کر پرائیویسی اس طرح سیٹ کردی کہ صرف وہی دیکھ سکتی تھی . جب اس نے تصویر دیکھی تو کہتی یار یہ کیا لگایا ہوا ہے؟
میں نے کہا آپ کو نہیں پتا
اس نے انجان بنتے ہوئے کہا نہیں
میں نے کہا جس دن آپ اکیلی گھر ہوئیں مجھے بتانا میں بتادوں گا
ہنس کر کہنے لگی بڑے بےشرم ہو
خیر کچھ دنوں بعد ایک شام اس نے مجھے فون کرکے گروسری کا کچھ سامان لانے کو کہا .
میں تھوڑی دیر میں سامان لا کر دینے چلا گیا تو اس کی نند اور ساس سسر گھر نہیں تھے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ اس

کی گوجرانوالہ والی نند کے بچہ ہوا ہے وہ وہاں گئے ہیں کل یا پرسوں آجائیں گے .
پھر ہم باتیں کرنے لگ گئے .
وہ دروازے پہ کھڑی تھی، اس نے بال پیچھے باندھ رکھے تھے اور گرے ٹراؤزر اور ایک کھلی سی بلو ٹی شرٹ کے اوپر برائے نام دوپٹا پہنا ہوا تھا . جس میں وہ بلا کی خوبصورت لگ رہی تھی . عموماً وہ گھر میں اسی طرح کے کپڑے پہنتی تھی .
میں اس کے سامنے بیڈ پہ بیٹھا ہوا تھا اور اس کا ایک سالہ بیٹا میرے پیچھے بیڈ پہ سویا ہوا تھا .
اچانک مجھے شرارت سوجھی اور میں نے کِس والی بات چھیڑ لی اور کہا اب بتاؤں تو وہ ہنس کر بولی شرم کرو .
میں نے کئی دفعہ سوچا اور بالآخر ہمت

کرکے اس کے قریب گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا اس نے ہلکے سے ہاتھ چھڑوا کر کہا نہیں یار چھوڑو کچھ کھاتے ہیں .

یہ میری زندگی کا پہلا موقع تھا کہ میں کسی لڑکی کے اتنا قریب گیا تھا میرا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا .

میں نے اس کی بات ان سنی کرتے ہوئے اپنا منہ اس کے چہرے کے قریب کیا تو اس نے منہ دوسری طرف کرلیا . میں نے اس کے گال پہ کس کردی . اس نے آنکھیں بند کرلیں وہ کچھ نہیں بولی .

کیا بتاؤ کیسا محسوس ہورہا تھا . ایک تو میرا دل بہت زوروں سے دھڑک رہا تھا اُدھر میرا ہتھیار کھڑا ہورہا تھا . میں نے پھر ہمت کرکے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پہ رکھ دئیے .

افففف یہ میری زندگی کا پہلا موقع تھا جب میں کسی لڑکی کے ہونٹوں کا لمس محسوس کررہا تھا . میں نے فلمی انداز میں کسنگ کرنے کی کوشش کی . اُدھر میرا ہتھیار ٹراؤزر میں فل ٹائٹ ہوچکا تھا لیکن وہ میں نے اس سے تھوڑا دور ہی رکھا .

میں اپنے حساب سے جب چند سیکنڈ کس کرچکا تو وہ ہنسنے لگی اور بولی ایسے نہیں کرتے . پھر اس نے مجھے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا اور دونوں ہاتھ میری گردن کے گرد لپیٹ کر کس کرنے لگی . اوئےےے اب پہلے سے بھی زیادہ مزہ آرہا تھا اُدھر میرا ہتھیار بھی اسے ٹچ کرنے لگا .

کچھ دیر بعد اس نے مجھے دوسرے کمرے میں لے جا کر بیڈ پہ لٹا دیا اور میرے

ہونٹوں چہرے اور گردن پہ کس کرنے
لگی . میرا تو مزے سے برا حال تھا . اسی
دوران اس نے میری شرٹ اتار دی اور
میرے سیبے پہ بھی کس کرنے لگی . کچھ
دیر بعد بولی ایسے کس کرتے ہیں . میں نے
کہا میں نے پہلی دفعہ کی ہے مجھے کیا
پتا .
پھر وہ میرے برابر میں لیٹ گئی اور کس
کرنے کو کہا میں اس کے اوپر آگیا اور
جیسے اس بے مجھے کس کی تھی میں
بھی اسے کس کرنے لگا، جبکہ میرا ہتھیار
اس کی دونوں ٹانگوں کے دوران ٹچ ہورہا
تھا . اسی دوران میں نے اس کی شرٹ اتار
دی، اس کے درمیانے سائز کے گورے گول
گول ممے اور اوپر ہلکے براؤن نپل دیکھ کر
تو میں پاگل ہوگیا . میں نے اس کا ایک

نپل منہ میں لے کر چوسنا شروع کردیا .
کبھی ایک چوستا تو کبھی دوسرا، میرا
دل کررہا تھا پورا مما منہ میں لے لوں .
میں نے اس کے ممے، گردب اور پیٹ پر
خوب کس کیا اور زبان پھیری .
اسی دوران کہتی یار تمہیں پہلے یہ خیال
کیوں نہیں آیا
میں نے کہا آتا تھا مگر میری ہمت نہیں
ہوتی تھی
کمرے میں آہ، ہا، سی کی ہلکی ہلکی
آوازیں گونج رہی تھیں
آہ ہ ہ ہ میں بتا نہیں سکتا کیسا محسوس
ہورہا تھا . اب وہ بھی فل گرم ہورہی تھی
اسی دوران میں نے اس کا ٹراؤزر بھی اتار
دیا ہلکے بالوں والی اس کی پھدی دیکھ
کر میرا برا حال ہوگیا .

اسی دوران میں نے اپنا ٹراؤزر بھی اتار دیا، اب ہم دونوں مکمل ننگے تھے .
میں اس کے ساتھ چپک کر لیٹ گیا اور کچھ دیر اس کی پھدی اور گانڈ پر ہاتھ پھیرا . جبکہ اس نے میرا لوڑا سہلایا . پھر میں اس کی ٹانگوں کے بیچ آیا اور اس نے خود ہی ٹانگیں تھوڑی سی اوپر اٹھا دیں جان بوجھ کر میں نے اپنے لوڑے کا ٹوپا اس کی گانڈ پر پھیرا اور بالکل ذرا سا زور لگایا تو وہ اچانک بولی یہاں نہیں کرتے، تمہیں اتنا بھی نہیں پتا .
میں نے کہا نہیں تو وہ حیرانگی سے ہنس دی اور ٹوپا پھدی پر سیٹ کرنے لگی پھر کہتی میری جان اب کرو اور فارغ باہر ہونا . میں نے کہا باہر کیسے کہتی جب فارغ ہونے لگو تو بتانا اور اس نے اپنی

شرٹ اٹھا کر اپنی پھدی کے نیچے رکھ
لی . میں نے اپنا لوڑا اس کی پھدی پہ
پھیرا، اور زور لگایا ٹوپا اندر چلا گیا اور
ہم دونوں کی سسکی نکل گئی . پھر میں
نے آہستہ آہستہ آدھا لوڑا اس کے اندر
کردیا وہ ہلکی ہلکی سسکاریاں لے رہی
تھی . آہ ہ ہ ہ جبکہ مجھے ایسا لگ رہا تھا
جیسے کسی گرم اور نرم چیز نے میرا لوڑا
جکڑ لیا ہو، میں نے لوڑا تھوڑا باہر کیا اور
پھر اندر کیا . اس طرح کرتے کرتے پورا
اندر کردیا اس پہ اس کی ذرا تیز سسکاری
نکل گئی اُدھر میرے ہونٹ اس کے ہونٹوں،
مموں اور گردن پر گردش کررہے تھے . اب
میں آہستہ آہستہ اندر باہر کرنے لگا . چند
منٹ بعد میں فارغ ہونے کے قریب ہوا تو
اسے بتایا اس نے خود ہی لوڑا باہر نکال دیا

اور میں اس کی شرٹ پہ فارغ ہوگیا .
میں ایک دن نڈھال سا ہو کر اس کے اوپر ہی لیٹ گی .
پھر اس کی ایک سائیڈ پر آگیا
کچھ دیر بعد اس ہم نے اٹھ کر اکٹھے نہایامیرا دوسری دفعہ بھی بہت دل کررہا تھا مگر اس یے کہا پھر کسی دن کریں گے .
لیکن میں نے نہاتے وقت اسے خوب کس کیا اور نہانے کے کچھ دیر بعد میں اپنے گھر واپس آگیا

ختم شدہ